105826 ـ کمپیوٹر کے ذریعہ تصویر بدلنا اور جسم پر کسی دوسرے کا سر لگانا

سوال

کسی کارٹون (سوپر مین) کی شخصیت پر کسی انسان کا سر لگانے کا حکم کیا ہے، یا کسی شخص کا کسی دوسرے شخص کے جسم پر (یعنی میں اپنے بھائی کا سر کسی ایسے شخص کے جسم پر لگا دوں جو عمرہ کر رہا ہے، تو اس سے پتہ چلے کہ عمرہ کرنے والا میرا بھائی ہے) لیکن چہرے میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے، اور نہ ہی اس میں کوئی خرابی کا مقصد و رغبت نہ ہو ؟
برائے مہربانی آپ اس کا تفصیلی جواب دیں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (82366) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ جس نے فوٹو گرافی والی تصویر کی اجازت دی ہے اس نے شرط رکھی ہے کہ مصور اس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی یا خوبصورتی کا اضافہ نہ کرے؛ کیونکہ یہ رسم اور خاکہ میں شامل ہوتا ہے، اور جمہور علماء کے ہاں یہ حرام ہے.

اس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ تبدیلی حقیقی ہو یا خیالی، کیونکہ یہ سب حرام ہے؛ اس کی دلیل صحیح مسلم میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے حدیث مروی ہے:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس تشریف لائے تو میں نے اپنے دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا تھا جس میں پروں والے گھوڑوں کی تصویر تھیں، تو انہوں نے مجھے حکم دیا تو میں نے اسے اتار دیا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2107).

الدرنوك: ایک قسم کے پردے کا نام ہے.

تو یہ حدیث ذی روح کی تصویر کی ممانعت پر دلالت کرتی ہے چاہے وہ تصویر خیالی ہی ہو، اور اس کا حقیقت میں کوئی وجود نہ ہو، کیونکہ حقیقت میں پروں والے گھوڑے موجود ہی نہیں ہیں.

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" تصویر میں حرمت کا دارومدار اس پر ہے کہ وہ ذی روح کی تصویر ہو، چاہے وہ تصویر کرید کر بنائی گئی ہو، یا پھر رنگ کی ساتھ، یا دیوار پر بنائی گئی ہو، یا کسی کپڑے پر، یا کسی کاغذ پر، یا کپڑے میں بن کر بنی ہوئی ہو، چاہے وہ برش کے ساتھ بنی ہو، یا قلم کے ساتھ، یا کسی آلے اور مشین کے ساتھ، اور چاہے کسی چیز کی تصویر اس کی طبیعت اور حقیقت کے مطابق ہو، یا پھر اس میں کوئی تبدیلی اور تغیر و تبدل کیا گیا ہو، یا اسے میں کوئی خیالی تبدیلی کر کے اسے چھوٹا یا بڑا کیا گیا ہو، یا اسے خوبصورت کر دیا گیا یا اسے بدصورت بنا دیا گیا ہو، یا وہ لائنیں لگا کر جسم کی ہڈیوں کا ہیکل بنایا گیا ہو، یہ سب برابر ہے.

تو حرمت کا دائرہ یہ ہوا کہ جو ذی روح کی تصویر بنائی گئی ہو وہ حرام ہے، چاہے وہ خیالی تصویر ہی ہو، جیسا کہ مثال کے طور پر قدیم فراعنہ اور صلیبی جنگوں کے قائدین اور فوجیوں کی خیالی تصاویر بنائی جاتی ہیں، اور اسی طرح عیسی علیہ السلام اور مریم علیہا السلام کی تصاویر اور مجسمے جو عیسائیوں کے گرجوں اور چرچوں میں کھڑے کیے جاتے ہیں.. الخ.

یہ سب عمومی دلائل کی بنا پر حرام ہیں، کیونکہ اس میں برابری ہے، اور یہ شرک کا ذریعہ ہیں.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (1 / 479).

اور اگر تصویر میں تبدیلی دھوکہ اور فراڈ کے لیے ہو یا پھر کسی شخص کی بےعزتی کرنے کے لیے تو پھر یہ اور بھی زیادہ حرام اور شدید گناہ کا باعث ہو گی.

واللہ اعلم .